

403

آیت نمبر 29

آیات نمبر 29 تا 38 میں بشارت کہ قرآن کی تلاوت، نماز کا اہتمام اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے ہی کامیاب ہوں گے۔ امت مسلمہ کو اس کتاب کا وارث بنا دیا گیا ہے۔ ان میں کچھ گناہگار ہیں، کچھ میانہ رو ہیں جبکہ کچھ نیکیوں میں سبقت لے جانے والے ہیں۔ جنہوں نے کفر کیا ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جہاں انہیں ہمیشہ رہنا ہو گا

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرۡجُوۡنَ تِجَارَةً لَّنۡ تَبُوۡرَ ﴿۲۹﴾ جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں، نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں، انہوں نے اللہ کے ساتھ ایک ایسی تجارت کی ہے جس میں کبھی نقصان کی توقع نہیں ہو سکتی کتاب اللہ کی تلاوت کا حق یہ ہے کہ اسے غور و تدبر کے ساتھ پڑھا جائے اور اس کے تمام احکام پر عمل کیا جائے

لِيُوَفِّيَهُمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَ يَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ کیونکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا اجر عطا کرے گا بلکہ اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا، بے شک وہ بہت بخشنے والا اور بہت قدردان ہے وَ الَّذِيۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ مِنَ الۡكِتٰبِ هُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ اور جو کتاب ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے وہ سراسر حق ہے اور اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿۳۱﴾ بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے حال سے باخبر اور انہیں دیکھنے والا ہے ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ

پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے کچھ بندوں کو منتخب کر کے انہیں اس کتاب کا وارث بنایا وہ منتخب بندے امت مسلمہ کے افراد ہیں جنہیں آخری رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) کے بعد اس کتاب کا وارث بنادیا گیا ہے فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ‌ۚ وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ‌ ۚ ان میں سے کچھ وہ ہیں جو اعمال میں کوتاہی اور سستی کی وجہ سے اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں اور کچھ وہ ہیں جو نیک اعمال تو کرتے ہیں لیکن لغزشوں اور خطاؤں سے بچنے کی احتیاط نہیں کرتے وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ؕ﴿۳۲﴾ اور کچھ وہ ہیں جو اللہ کی توفیق سے نیک کاموں میں سبقت لے جانے والے ہیں اور یہ اللہ کا بہت ہی بڑا فضل ہے جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّلُـؤۡلُـؤًا‌ ۚ وَلِبَاسُهُمۡ فِيۡهَا حَرِيۡرٌ‏ ﴿۳۳﴾ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے جنت کے باغات میں داخل ہوں گے، وہاں انہیں سونے اور موتیوں کے کنگنوں سے آراستہ کیا جائے گا اور وہاں ان کے لباس ریشم سے بنے ہوئے ہوں گے وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ‌ ؕ اور ان نعمتوں کو پاکر وہ لوگ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے ہر طرح کا رنج و غم دور کر دیا اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۙ﴿۳۴﴾ اۨلَّذِىۡۤ اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ‌ۚ بے شک ہمارا رب بہت مغفرت کرنے والا اور بڑا قدر دان ہے کہ جس نے اپنے فضل سے ہمیں اس دائمی قیام گاہ میں پہنچا دیا لَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا لُـغُوۡبٌ‏ ﴿۳۵﴾ اب یہ ایسی جگہ ہے جہاں نہ ہمیں کوئی مشقت پیش آتی ہے

اور نہ تھکان لاحق ہوتی ہے وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ نَارُ جَهَنَّمَ‌ ۚ لَا يُقۡضٰى عَلَيۡهِمۡ فَيَمُوۡتُوۡا وَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ مِّنۡ عَذَابِهَا‌ ؕ اور جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا، ان کے لئے جہنم کی آگ ہے، ان کے لئے نہ کبھی موت کا فیصلہ کیا جائے گا کہ مر کے ہی ختم ہو جائیں اور نہ ہی کسی وقت جہنم کا عذاب ہلکا کیا جائے گا كَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ كُلَّ كَفُوۡرٍ‌ ۚ‏ ﴿۳۶﴾ اور ہر کفر کرنے والے کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں

وَهُمۡ يَصۡطَرِخُوۡنَ فِيۡهَا‌ ۚ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَيۡرَ الَّذِىۡ كُنَّا نَعۡمَلُ‌ ؕ اور یہ لوگ چیخ چیخ کر فریاد کریں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس جہنم سے نکال دے، ہم آئندہ نیک اعمال کریں گے اور وہ کام نہیں کریں گے جو پہلے کیا کرتے تھے اَوَلَمۡ نُعَمِّرۡكُمۡ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيۡهِ مَنۡ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيۡرُ‌ ؕ انہیں جواب ملے گا کہ کیا ہم نے تمہیں اتنی لمبی عمر نہیں دی تھی کہ اگر کسی نے واقعی سوچنا سمجھنا ہو تو وہ اس میں سوچ لے اور کیا تمہارے پاس ہمارا خبردار کرنے والا رسول نہیں آیا تھا فَذُوۡقُوۡا فَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ‏ ﴿۳۷﴾ آج تم عذاب کا مزا چکھو! اب ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا [رکوع ۴]

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ‏ ﴿۳۸﴾ بلاشبہ اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا ہے، بلکہ وہ تو سینوں میں چھپے ہوئے رازوں تک سے خوب واقف ہے۔

